



سوال

(442) بہشتہ قبر بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بہشتہ قبر بنوائی جاسکتی ہے یا نہیں؟ اگر کوئی شخص مرنے سے پہلے وصیت کر گیا ہو کہ اس کی قبر بہشتہ بنوائی جائے تو کیا اس کی اس وصیت کو پورا کرنا اس کے ورثاء کا فرض ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم وغیرہ میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں تصریح موجود ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا: کہ قبر کو چونا گچ کیا جائے۔ "

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس کی کراہت کی تصریح کی ہے چنانچہ کتاب الآثار میں لکھتے ہیں: "ہمارے نزدیک قبر کو چونا گچ کرنا یا مٹی سے لپائی کرنا مکروہ ہے خلاف شرع وصیت کی اصلاح و رثاء کے ذمہ ضروری ہے بصورت دیگر وہ بھی مجرم ٹھہریں گے۔"

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 736

محدث فتویٰ